1۔ حمد

ماہر القادری

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معراج	عظمت، بلندی	وجدان	دریافت، ذکاوت
صانع	کاریگر، خالق	خلّاق	تخلیق کرنے والا
ثناء	سبحان، پاک	قدیر	قدرت رکھنے والا
گلبانگ	بلبل کی آواز، چہکنا، شادی کا شور	آیات	آیت کی جمع، نشانیاں
معراج	بلندی	شہادت	گواہی
حمدوثناء	اللہ تعالی کی تعریف	آیاتِ الٰہی	اللہ تعالی کی نشانیاں
صنعت	کارکردگی	صانع	بنانے والا
خلّاق	بہت زیادہ تخلیق کرنے والا	واجدان	دریافت کرنے کی قوت
خزاں	پت جھڑ	نکہت	خوشبو، مہک
ترنّم	غنا، الاپ، نغمگی	پکار	آواز

اشعار کی تشریح

شعر نمبر۔1

تشریح: اس شعر میں شاعر ماہرؔ القادری کہہ رہے ہیں کہ انسان کی سوچنے اور سمجھنے ک بلندی یہی ہے کہ انسان ذات باری تعالی کے وجود کا اقرار کرے۔ اللہ تعالی کو ایک ماننا ہی انسان کی ضمیر کی آواز ہے ۔ اللہ تعالی کی قدرت اور خلاّق خود اس بات کی گواہ ہے کہ اس دنیا کو پیدا کرنے والا اور اس کو چلانے والا صرف اور صرف اللہ ہے۔ثناء کی آوازیں ہر جگہ گونجتی ہیں۔ اگر انسان اپنے ارد گرد نظر ڈالے اور تخلیق کائنات کے بارے میں غور و فکر کرے تو یقیناً اُس کی عقل پکار اٹھے گی کہ اِس کائنات میں کوئی ایک ہستی ضرور ہے جو اس کا نظام چلارہی ہے۔ جب کوئی صاحبِ فکر دنیا کے رازوں سے پردہ اُٹھانے کی کوشش میں فطرتِ خداوندی پر غور و فکر کرتا ہے تو اُسے اس میں اس کے خالق کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

شعر نمبر۔2

ذرّے ذرّے کی شہادت کہ خدا ہے موجود　　　پتے پتے کو ہے صانع کی صفت کا اقرار

تشریح: اس شعر میں شاعر ماہرؔ القادری اللہ تعالی سے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے اللہ ! اس کائنات کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ اس بات کا گواہ ہے کہ اے اللہ ! تو ہی ان سب کا بنانے والا ہے۔ ماہرین نباتات خوب جانتے ہیں کہ ہر درخت کے پتے دوسرے پتے سے مختلف اور ہر پودا دوسرے پودے سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر جنس و انس سے لے کر حیوانات و نباتات سب تیری کارکردگی اور خلاّقی کا اقرار کرتے ہیں۔پتوں کو ہی دیکھ کر ان کے نام لکھے جاتے ہیں۔ پتے ہی ان کی پہچان ہوتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالی کی بنائی ہوئی ہے اور ہر چیز اس کی کاریگری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

شعر نمبر۔3

اُسی خلّاق نے جوہر کو توانائی دی پھول پتوں کو عطا جس نے کیے نقش و نگار

تشریح: شاعر ماہرالقادری اللہ تعالی کی نعمتوں کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے خاک سے بنے ہوئے انسان کو روح پھونکی اور پھر انھیں طاقت دی اور قوت بخشی۔ اُسی نے انسان کو سوچ سمجھ عطا کی جس کے بل پر اُسے دنیا کی چیزوں پر غور و فکر کرنے کی عادت پڑی اور وہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ گیا۔ یہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے انسان کو ہر قسم کے رنگ و بُو سے بھر دیا۔ ہر قسم کے درخت اور پھول پیدا کیے تاکہ لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ ایسی ایسی چیزیں عطا کی جنھیں دیکھ کر لوگوں کی سوچ دنگ رہ جاتی ہے۔ یہ حُسن و رعنائی، یہ ترتیب اور یہ جامعیت اللہ کی ذات کے علاوہ کوئی اور نہیں بنا سکتا۔

شعر نمبر۔4

اُسی خالق، اُسی مالک کی ہے سب حمد وثناء آبشاروں کا ترنم ہو کہ گلبانگِ ہزار

تشریح: شاعر ماہرالقادری اس شعر میں کہتے ہیں کہ انسان تو اللہ تعالی کی تعریف بیان کرتا ہی ہے مگر اللہ تعالی کی تمام مخلوق ہر جاندار اس کی تعریف و توصیف میں مگن ہے۔ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا پانی بھی ایک آبشار کی صورت میں اللہ تعالی کی حمد وثناء ہی بیان کر رہا ہے۔ثناء مشرق سے مغرب تک ہر جگہ چار سو پھیلی ہوئی ہے ۔ وہ بلبل یا دوسرے لاکھوں پرندے کا چہکنا ہو. سب اسی کی بڑائی اور بزرگی بیان کرنے کے انداز ہیں۔ مطلب ہر ایک زی رُوح اللہ کی تعریف کرنے میں مشغول ہے۔ سب اپنے بنانے والاے کی عظمت اور صفت بیان کر رہے ہیں۔

شعر نمبر۔ 5

یہ سب آیاتِ الٰہی ہیں، ذرا غور سے دیکھ
اُس کی پھر حمد بیاں کر، اُسی خالق کو پکار

تشریح: اس شعر میں شاعر ماہرؔالقادری انسان سے مخاطب ہو کر کہتے کہ اے اانساں ! اس کائنات میں اگر غور کرو تو اس میں موجود ہر شے تجھے اللہ کا پتا دے گی۔ ہر ایک چیز اپنی زبان سے اللہ تعالی سے اس بات کا اقرار کر رہی ہے کہ اس کو پیدا کرنے والا ایک بے مثال اور لاجواب ہے۔ ہر جگہ اللہ کی ثناء چلتی پھرتی نظر آتے ہے۔ اس لیے ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ

جب کوئی مصیبت آجائے تو اپنی فریاد اسی سے کریں، اپنے سب دُکھ سُکھ میں اِسی کو شریک کریں۔ یہی ہماری سننے والا ہے اور ہماری مشکلات میں آسانی یہی کرنے والا ہے۔ اللہ تعالی کے سوا کسی اور کو مدد کے لیے پکارنا شرک اور گناہ کبیرہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

شعر نمبر۔ 6

اُس کی صنعت کے نمونے ہیں وہ نگہت ہو کہ رنگ
اُس کی قدرت کے کرشمے ہیں، خزاں ہو کہ بہار

تشریح: اس آخری شعر میں شاعر ماہرؔالقادری کہتے ہیں کہ کسی قسم کی خوشبو ہو یا کوئی سا رنگ ہو سب ہی اللہ تعالی کی خلاّق اور ہنر مندی کا نتیجہ ہے۔ یہ اللہ تعالی ہی کی قدر ہے کہ دنیا میں ہزاروں انواع ق اقسام کے پھول ہیں جب میں ہر پھول کا رنگ اور خوشبو ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ خزاں کا موسم ہو یا بہار کا، پتے جھڑ جائیں، سر سبزا پھوٹ رہا ہو سب اس کی ہی قدر کے کمالات ہیں، سب اسی قادر مطلق کے
[illegible]

تبدیلیاں اللہ ہمیں اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے دکھاتا ہے۔ دنیا کی ہر چیز کا خالق و مالک اللہ تعالی ہی ہے۔ اور کائنات کا ایک پتا بھی اللہ تعالی کے حکم کے بغیر نہیں ہل سکتا۔

(ماہر القادری)